

علامہ محمد اقبال

ولادت: 1877ء ☆ وفات: 1938ء



حالات زندگی علامہ محمد اقبال 9 نومبر 1877ء کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ والد کا نام شیخ نور محمد تھا۔ آپ کا خاندان ستر ہویں صدی میں کشمیر سے ہجرت کر کے سیالکوٹ میں آباد ہو گیا تھا۔ علامہ محمد اقبال نے فارسی، عربی اور دینی تعلیم مولوی میر حسن سے حاصل کی۔ ایف۔ اے کا امتحان سیالکوٹ سے پاس کرنے کے بعد بی۔ اے گورنمنٹ کالج لاہور سے پاس کیا اور یہیں آپ کی ملاقات پروفیسر آرٹس سے ہوئی جن کی صحبت نے ان کو فلسفہ کی طرف متوجہ کیا۔ ایم۔ اے کرنے کے بعد آپ گورنمنٹ کالج میں ہی پروفیسر ہو گئے۔ 1905ء میں بیرسٹری کی تعلیم حاصل کرنے کے لئے آپ انگلینڈ چلے گئے۔ قانون کی تعلیم حاصل کرنے کے ساتھ آپ نے میونخ یونیورسٹی سے ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی۔ واپس آ کر آپ نے کچھ عرصہ درس و تدریس کا سلسلہ جاری رکھا۔ 1924ء میں حکومت برطانیہ نے آپ کو ”سر“ کا خطاب دیا۔ 1930ء میں آپ مسلم لیگ کے صدر مقرر ہوئے اور مسلم لیگ کے اجلاس الہ آباد میں پاکستان کا تصور پیش کیا۔ 1932ء میں آپ نے مسلمانوں کی طرف سے گول میز کانفرنس لندن میں شرکت کی۔ 21 اپریل 1938ء کو آپ کا انتقال ہو گیا۔ آپ کا مقبرہ بادشاہی مسجد لاہور کے صدر دروازے کے پاس ہے۔

کلام کی خصوصیات علامہ محمد اقبال آسمان شاعری کا ایک ایسا تابندہ ستارہ ہیں جو ہمیشہ اپنے مخصوص مقام پر جگہ گاتا رہے گا۔ انہوں نے اپنے کلام سے نوجوانوں کو پاکیزہ نسل، شایلوں جیسی بلند اڑان، جیسی مثالیں دے کر بلند حوصلہ ہی عطا نہیں کیا بلکہ قوم کو غلامی کی زنجروں سے بھی آزاد کرایا۔ وہ حق گوئی اور بے باکی کے پیامبر، خودی کا پیکر، اخوت کی عالمت، یقین کا پیکر اور دنیاۓ سخن کے رہبر تھے۔ انہوں نے انقلابی شاعری کی بنیاد رکھی۔ غزل کو نکھار بخشتا۔

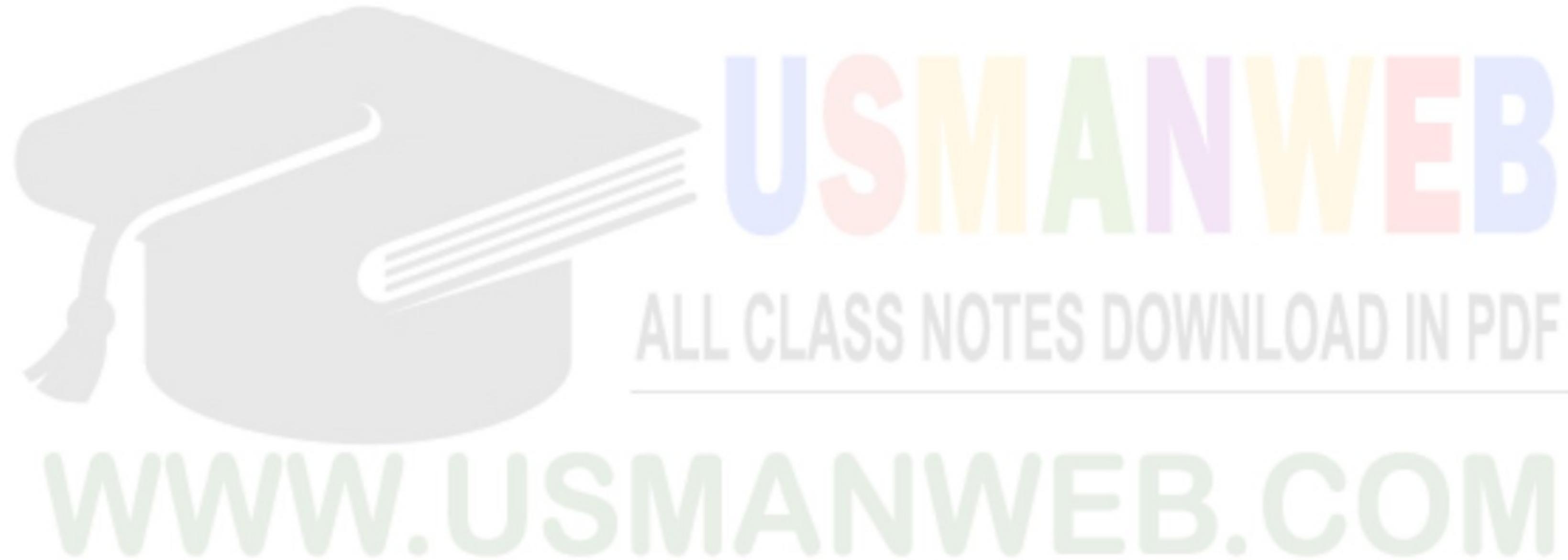
اس لئے علامہ محمد اقبال کے بارے میں کہا جاتا ہے: ”ان کے انداز تحریر میں فلسفیانہ طرز بیان، مقصدیت، بلند خیالی، جذبہ خودی اور جوش بیان بدرجہ اتم موجود ہے۔“ اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ”اقبال نے شاعری کو وہ لب والہجہ عطا کیا جو اس سے پہلے شاعری میں نہ تھا۔“

مختصر تعارف

علامہ محمد اقبال کی شخصیت ہمہ گیرا در علیست بے اندازہ تھی۔ یہ وہی دانش ہے جس سے قومی زندگی میں اجائے چلیے۔ اقبال نے غزل اور نظم دونوں پر طبع آزمائی کی۔ اگر ان کی نظمیں زندگی بخش ہیں تو غزل میں روح پرور۔ انہوں نے اردو شاعری کو جو دولت عطا کی اسے ”دولت اقبال“ ہی کہا جاسکتا ہے۔ ان کی شاعری نے بلندی کی رفتاروں کو چھولیا جہاں شاعری پیغمبری کا مقام حاصل کر لیتی ہے۔ اپنی شاعری سے انہوں نے قوم و ملت کے دینی اور قومی حمیت اور جذبہ کو ابھارا۔

مرکزی خیال

اس نظم میں علامہ محمد اقبال مسلمان قوم کو اتحاد کا درس دے رہے ہیں اور فرماتے ہیں کہ مغرب کی اندھی تقلید کر کے ہم نے مسلم قوم کو نکڑے نکڑے کر دیا ہے۔ ہر طرف طاغوتی تو تیں مسلمانوں کا خون بھاری ہیں۔ ہم تفرقہ بندی کا شکار ہیں اور اتحاد کا سبق بھول چکے ہیں۔ اگر جلد ہی ہم نے قرآن و حدیث پر دوبارہ عمل کرنا شروع نہیں کیا اور آپس میں اتحاد اور نظم و ضبط قائم نہیں کیا تو مسلمان جلد ہی راستے کی دھوول کی طرح ہو جائیں گے۔



خلاصہ

حوالہ:

”دنیا نے اسلام“ علامہ محمد اقبال کی ایک خوبصورت نظم ہے جو ”کلیات اقبال“ سے مأخوذه ہے۔

خلاصہ: علامہ محمد اقبال اس نظم میں فرماتے ہیں کہ مجھے تکوں اور عربوں کی کامیابی اور فتوحات کی داستانیں نہ سناؤ۔ میں مسلمانوں کے ایک ایک دکھ و غم اور خوشیوں سے واقف ہوں۔ مسلمانوں نے احسان مکتری سے مغلوب ہو کر مغرب کی اندر گئی تقلید کی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ مسلمان قوم نکل کرے ٹکرے ہو گئی اور آج کل یہودی، انگریز اور دوسری کافرا قوم مسلمانوں کا خون یوں بہاتی ہیں جیسے پانی۔ بحیثیت مجموعی مسلمان پریشان تو ہے مگر اس بات اور اس راز کی تہہ تک نہیں پہنچ سکا کہ ایسا کیوں ہو رہا ہے؟ یہ راً صرف مسلم قوم کے اتحاد میں چھپا ہوا ہے اور مشرق کے مسلمان اب تک اس واضح نکتہ کو نہیں سمجھ پا رہے۔ علامہ محمد اقبال دعا کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ دنیا کے تمام مسلمان اسلام، حرم اور اپنی قوم کی حفاظت کے لئے ایک ہو جائیں۔ اگر ہم نے اپنی صفوں میں اتحاد پیدا نہ کیا اور رنگ نسل اور خون کی وجہ سے تقسیم رہے تو ہم مت جائیں گے۔ تاریخ شاید ہے کہ ایسا ہو چکا ہے۔ ترک اور عرب ایک عرصہ تک عروج پر ہنے کے بعد زوال پذیر ہو گئے۔ اگر مسلمان مذهب سے زیادہ اپنی نسل اور قوم کو ترجیح دیں گے تو کفر اور الحاد کی طاقتیں انہیں راستے کی دھول کی طرح اڑادیں گی۔

فرہنگ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
دانستان	کہانی، قصہ	سو زوساز	دکھ سکھ، غم و خوشی
گاز	سنگلا نے والا کیمیکل، قیجنی	ارزان	ستا، نہایت کم قیمت
رہ گزر	حافظت، نگرانی	پاسبانی	چین کے ایک شہر کا نام
کاشغر	ایک قسم کا بڑا خیمه	خرگاہی	موتی
گنگہ	راز سمجھنے والا، مشکل باتوں کو سمجھنے والا	دانائے راز	

کشیر الائچی سوالات

دیئے ہوئے ممکنہ جوابات میں سے ہر ایک کے لئے درست جواب کا انتخاب کیجئے:

ان میں سے کون سا مجموعہ علامہ محمد اقبال کا ہے:

- (الف) بال جبریل (ب) برگ نے (ج) نشاطِ امید

”باگ درا“، ”ضربِ کلیم“ اور ”ار مغان حجاز“ اس شاعر کے مجموعہ کلام ہیں:

(الف) ابوالاثر حفیظ جالندھری (ب) علامہ محمد اقبال (ج) جمیل الدین عالی

نصاب میں شامل لظم ”دُنیاَيَّ اسلام“ کے شاعر ہیں:

(الف) ابوالاثر حفیظ جالندھری (ب) امیر بینائی (ج) مولانا الطاف حسین حالی (د) علامہ محمد اقبال

نصاب میں شامل لظم ”دُنیاَيَّ اسلام“ ماخوذ ہے:

(الف) کلیاتِ نظیر اکبر آبادی (ب) کلیاتِ اقبال (ج) شاہ نامہ اسلام (د) محمد خاتم النبیین

نصالی کتاب کی مشق کے کثیر الائچائی سوالات

- | | | | |
|--------------------|--------------------|--------------------|------------------------------------|
| (د) جھیل | (ج) دریا ✓ | (ب) نیلارنگ | اس نظم میں ”نیل“ سے مراد ہے: |
| (د) جنگ کا | (ج) خوش اخلاقی کا | (ب) اتحاد کا ✓ | نظم ”دنیاۓ اسلام“ سے سبق ملتا ہے: |
| (د) شمال و جنوب کی | (ج) مشرق و مغرب کی | (ب) ترک و عرب کی ✓ | اس نظم میں داستان سنانے کا ذکر ہے: |
| (د) چین کا ✓ | (ج) ترکستان کا | (ب) افغانستان کا | (الف) ایران و توران کی |
| (د) ترقی کرے گا | (ج) مٹ جائے گا ✓ | (ب) خوش رہے گا | ”کاشغر“ شہر ہے: |

اشعار کی تشریح

شعر نمبر 1

کیا ساتا ہے مجھے ترک و عرب کی داستان
مجھ سے کچھ پنہاں نہیں اسلامیوں کا سوز و ساز

حوالہ: یہ شعر نصابی کتاب میں شامل نظم ”دنیائے اسلام“ سے منتخب کیا گیا ہے جس کے شاعر علامہ محمد اقبال ہیں۔

حوالہ شاعر: حوالہ شاعر کے لئے مرکزی خیال سے پہلے ”مختصر تعارف“ ملاحظہ کنجھے۔

تشریح: اس شعر میں علامہ محمد اقبال کہتے ہیں کہ مجھے مسلمانوں کے ماضی کی داستانیں نہ سناؤ۔ میں جانتا ہوں کہ کچھ صد یوں پہلے عربوں نے چین، اپیں اور افریقہ تک فتوحات



کر کے اسلام کو وہاں تک پھیلایا۔ پھر عربوں کے زوال کے بعد ترکوں کو عروج ہوا۔ کئی ترک سلطنتیں قائم ہوئیں جن میں سلطنت عثمانی سب سے بڑی اور عظیم تھی جس کی حدود میں یورپ کے کئی ممالک شامل تھے۔ علامہ محمد اقبال کہتے ہیں کہ یہ سب مجھے کیوں بتارہے ہو؟ میں یہ سب جانتا ہوں۔ مسلمانوں کا ہر گم، ہر درد اور خوشی مجھے سے پوشیدہ نہیں ہے۔ میں یہ سب جانتا ہوں۔ میں مسلمان قوم کا بفضل شناس ہوں۔ ان کی دھڑکنیں اور ان کے آنسو مجھے سے چھپے ہوئے نہیں ہیں۔

شعر نمبر 2

حکمتِ مغرب سے ملت کی یہ کیفیت ہوئی
لکھ کرے لکھ کرے جس طرح سونے کو کر دیتا ہے گاز

حوالہ اور حوالہ شاعر شعر 1 سے ملاحظہ کیجئے۔

تشریح: شاعر مشرق علامہ محمد اقبال جو مسلم قوم کے بفضل شناس تھے، وہ اس شعر میں کہتے ہیں کہ آج مسلمان اپنے آباداً اجاداً کے کارنا مے بھول گئے، انہیں نظر آیا تو صرف مغرب کی ظاہری ترقی اور پھر انہوں نے مغرب کی اندھی تقليد شروع کر دی۔ مغرب کی اندھی تقليد مسلمان قوم کے لئے زہر قاتل ثابت ہوئی۔ مسلم قوم کی حالت بہتر ہونے کے باجائے بگزتی چلی گئی اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ نکڑے نکڑے ہوتی چلی گئی۔ نفاق اور تفرقہ بڑھتا چلا گیا۔ رواداری، صبر، برداشت کی قوتوں جواب دے گئیں۔ علامہ محمد اقبال مسلم قوم کو سونے سے تشبیہ دیتے ہوئے کہہ رہے ہیں کہ جس طرح کیمیکل سونے کو گلا دیتا ہے اسی طرح مغربی تہذیب کو اپنانے اور ان کی اندھی تقليد نے مسلمانوں کو گلا دیا اور نکڑے نکڑے کر دیا۔

شعر نمبر 3

ہو گیا مانند آب ارزان مسلمان کا لہو
مُفطرِب ہے تو کہ تیرا دل نہیں دانائے راز

حوالہ اور حوالہ شاعر شعر 1 سے ملاحظہ کیجئے۔

تشریح: اس شعر میں شاعر مشرق علامہ محمد اقبال فرماتے ہیں کہ مسلمانوں میں تفرقہ اور نفاق ڈالنے کے لئے مغرب نے اپنی ساری توانائیاں صرف کر دیں۔ وہ مسلمانوں کو ذلیل ورساوا کیکھنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے اپنی سازشوں سے کہیں مسلمانوں کو آپس میں لڑادیا اور کہیں خود ان پر کسی نہ کسی بہانے سے حملہ کر دیا۔ غرض اب یہ حالت ہے کہ مسلمانوں کے خون کی کوئی قدر نہیں، مسلمانوں کی جان کی کوئی حیثیت نہیں، مسلمانوں کا قتل عام کیا جا رہا ہے، مسلمانوں کا خون پانی کی طرح بہایا جا رہا ہے۔ تو بھی پریشان ہے لیکن تو اس راز کو اب تک نہ جان سکا کہ ایسا کیوں ہو رہا ہے؟ کچھ تو تفکر کرو اور کچھ تو سمجھو کہ مغرب ہمارے ساتھ کیا کھیل کھیل رہا ہے۔

شعر نمبر 4

ربط و ضبط ملت بیضا ہے مشرق کی نجات
ایشاء والے ہیں اس نکتے سے اب تک بے خبر

حوالہ اور حوالہ شاعر شعر 1 سے ملاحظہ کیجئے۔

تشریح: اس شعر میں علامہ محمد اقبال کہتے ہیں کہ مسلم اقوام کے درمیان باہمی روابط اور افہام و تفہیم بڑھنی چاہئے کیونکہ یہ دونوں ہی مسلمانوں کی ترقی کا راز ہیں۔ اس شعر میں علامہ محمد اقبال پوری مسلم قوم کو مشرقی اور ایشیائی ملت کے نام سے پکارتے ہیں کیونکہ ایشیاء کو مشرق کہا جاتا ہے اور زیادہ تر ایشیائی ممالک مسلم ہیں۔ ہمارے اجاداً اس بات کو سمجھ گئے تھے، حضور اکرم ﷺ کی تعلیمات نے انہیں ایک لڑی میں پروردیا تھا، وہ سب ایک بازو تھے، آپس کے اتحاد نے انہیں ناقابل تغیر بنادیا تھا لیکن آج کا مسلمان یہ نکتہ نہیں سمجھ رہا۔ آج کے مسلمانوں نے رسول اکرم ﷺ کی تعلیمات کو فراموش کر دیا ہے یا شاید جان بوجھ کریا درکھنائیں چاہئے کیونکہ اس سے ان کے ذاتی مفادات پر زد پڑتی ہے۔

شعر نمبر 5

ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لئے
ساحل کے ساحل سے لے کر تاہہ خاک کا شفر

حوالہ اور حوالہ شاعر شعر 1 سے ملاحظہ کیجئے۔

تشریح: اس شعر میں علامہ محمد اقبال ایک دعا کر رہے ہیں اور ایک خواہش کا اظہار کر رہے ہیں کہ اے کاش! مسلمانوں میں اتحاد قائم ہو جائے، وہ سیسے پلاٹی ہوئی دیوار بن جائیں۔ دنیا کے سارے مسلمان مل کر اسلام، قرآن اور حرم (خانۃ کعبہ) کی حفاظت کے لئے متحد ہو جائیں۔ ساری دنیا کے مسلمانوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہتے ہیں کہ مسلمان مصر میں بہنے والے ”دریائے نیل“ کے ساحلوں یعنی افریقہ سے لے کر چین کے ایک شہر ”کاشغر“ تک متحد ہو جائیں۔ افریقہ اور ایشیاء میں مسلمان ممالک کی اکثریت ہے اسی لئے علامہ محمد اقبال تمبا کر رہے ہیں کہ افریقہ کے ساحلوں سے ایشیاء کے ہر کونے تک تمام مسلمان ایک ہو کر کفر والی خاد کا مقابلہ کریں۔

شعر نمبر 6

جو کرے گا امتیاز رنگ و خون مٹ جائے گا
ٹُک خرگاہی ہو یا اعرابی والا گھر

حوالہ اور حوالہ شاعر شعر 1 سے ملاحظہ کیجئے۔

تشریح:

اس شعر میں حکیم الامت علامہ محمد اقبال مزید کہتے ہیں کہ مسلمانوں کا اتحاد وقت کی اہم ضرورت اور تعلیمات نبی ﷺ کے عین مطابق ہے۔ آپ ﷺ نے اپنے آخري خطبہ میں ارشاد فرمایا تھا کہ میں رنگِ نسل کے سارے امتیازات اپنے پاؤں تلے روندتا ہوں۔ تم سب آدم کی اولاد ہو اور آدم مٹی سے تخلیق کئے گئے تھے۔ تم میں بہتر وہ ہے جو زیادہ تقویٰ والا ہے۔ آپ ﷺ کی ان ہی تعلیمات کو علامہ محمد اقبال اس شعر میں واضح کر رہے ہیں کہ اگر مسلم قوم رنگِ نسل میں امتیاز کرے گی تو ختم ہو جائے گی۔ بلند و بالائی سے اور عمارتیں بنانے والے ترک ہوں یا اپنے آپ کو موتی جیسے اعلیٰ سمجھنے والے عرب۔ رنگِ نسل کا امتیاز کرنے والی قومیں مست جایا کرتی ہیں، زوال پذیر ہو جایا کرتی ہیں۔

شعر نمبر 7

نسل اگر مسلم کی مذہب پر مقدم ہو گئی
اڑ گیا دنیا سے تو مانند خاک رہ گزر

حوالہ اور حوالہ شاعر شعر 1 سے ملاحظہ کیجئے۔

تشریح: نظم کے اس آخری شعر میں علامہ محمد اقبال ہر ایک مسلمان سے مخاطب ہو کر کہتے ہیں کہ آج تیری نظر میں تیری قوم اور تیری نسل جسے ٹو افضل اور برتر سمجھتا ہے، مذہب اسلام سے زیادہ اہم ہو گئی ہے، تو اپنی نسل کو اسلام سے مقدم سمجھتا ہے، تجھے کیا ہو گیا ہے؟ تو نے نبی اکرم ﷺ کی ساری تعلیمات بھلا دی ہیں۔ اگر تو نے آپ ﷺ کی تعلیمات کو فراموش کر کے اپنی نسل کو افضلیت دی تو دنیا سے تیرانام و شانِ مست جائے گا۔ تو اور تیری وجہ سے ساری مسلم قوم راستے کی غبار کی طرح اڑ جائیں گے۔ کفر والہا کی طاغوتی طاقتیں تمہیں رومند کر آگے نکل جائیں گی۔ تم راستے کی گردکی طرح تھوڑی دیر اڑو گے اور پل بھر میں پھر بیٹھ جاؤ گے۔ اب بھی وقت ہے ہوش کے ناخن لو اور قرآن مجید اور سنت رسول ﷺ کو تھام لو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ دنیا والے تو تمہیں فراموش کریں گے، ہی اللہ تعالیٰ بھی تمہیں فراموش نہ کر دے۔



نصابی کتاب کے مشقی سوالات

درج ذیل سوالات کے جواب دیجئے:

سوال 1

(الف) مسلمانوں میں اتحاد کیوں ضروری ہے؟

جواب اسلام کو زندہ رکھنے، اللہ تعالیٰ کے احکامات کو نافذ کرنے، سنت رسول ﷺ پر عمل کرنے اور خود مسلمانوں کی بقاء کے لئے مسلمانوں میں اتحاد اشد ضروری ہے۔

(ب) ”امتیاز رنگ و خون“ سے کیا مراد ہے؟

جواب ”امتیاز رنگ و خون“ سے مراد جلد کی رنگت یا خون اور نسل کی وجہ سے ایک قوم کا خود کو دوسری اقوام سے برتر سمجھنا ہے۔ اسلام اس رویے اور اس سوچ کے خلاف ہے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ کسی عربی کو کسی عجمی پر اور کسی عجمی کو کسی عربی پر کوئی فوقیت حاصل نہیں۔

(ج) علامہ محمد اقبال کے ان اشعار میں مسلم ملت کے لئے کیا پیغام ہے؟

جواب علامہ محمد اقبال کے ان اشعار میں مسلم ملت کے لئے یہ پیغام ہے کہ مغرب کی اندھی تقليید نہ کرو۔ ان کی تقليید اور سازشوں نے مسلمانوں کے اتحاد کو پارہ کر دیا ہے۔ اللہ کی کتاب قرآن مجید اور سنت رسول ﷺ کو سمجھو اور ان پر عمل کرو، آپس میں اتحاد قائم کرو اور ایک دوسرے کی مدد کرو۔ رنگ و نسل کے امتیازات ختم کرو۔ اگر تم ایسا نہیں کرو گے تو ایک دین مٹ جاؤ گے۔

درج ذیل الفاظ و تراکیب کے معنی بتائیے:

سوال 2

پنهان ، حکمت مغرب ، گاز ، دانائے راز ، ملت بیضا

جواب کے لئے ”فرہنگ“ ملاحظہ کیجئے۔

درج ذیل اشعار کی وضاحت کیجئے:

سوال 3

— حکمت مغرب سے ملت کی یہ کیفیت ہوئی
مکڑے مکڑے جس طرح سونے کو کر دیتا ہے گاز

نسل اگر مسلم کی نہب پر نقدم ہوگئی
اڑ گیا دنیا سے تو مانند خاک رہ گزر

جواب کے لئے "اشعار کی تشریح" ملاحظہ کیجئے۔

جواب

سوال 4 درج ذیل بیانات میں سے درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیے:

- | | | |
|-----|--|------------|
| (✓) | ملٹی اتحاد کے لئے تعصباً نقصان دہ ہے۔ | جواب (الف) |
| (✗) | قویٰ ترقی کے لئے اتحاد کی کوئی ضرورت نہیں۔ | جواب (ب) |
| (✓) | نظم کے ان اشعار میں قوانین ہیں مگر ردیف نہیں ہے۔ | جواب (ج) |
| (✗) | گاز سونے کے نکلوے جو زدیتا ہے۔ | جواب (د) |
| (✓) | ملتِ بیضا کے ربط و ضبط میں مشرق کی نجات ہے۔ | جواب (ه) |

سوال 5 اپنی کتاب کی دوسری نظموں یا غزلوں کے پانچ اشعار لکھ کر ردیف اور قافیہ کی نشان دہی کیجئے۔

جواب شعر نمبر 1

فیرانہ آئے صدا کر چلے
میاں خوش رہو ہم دعا کر چلے

ردیف: چلے

صدا، دعا

قافیہ:

دہن پر ہیں ان کے گماں کیے کیے

کلام آتے ہیں درمیاں کیے کیے

ردیف: کیے کیے

شعر نمبر 2

قافیہ:

گماں، درمیاں کیے کیے

تمہی کہو کہ یہ اندازِ گفتگو کیا ہے؟

ردیف: کیا ہے

شعر نمبر 3

قافیہ:

ثو، گفتگو

ہر ایک بات پر کہتے ہو تم کہ "ثو کیا ہے؟"

تمہی کہو کہ یہ اندازِ گفتگو کیا ہے؟

ردیف: کیا ہے

شعر نمبر 4

قافیہ:

لگتا نہیں جی مرا اُجڑے دیار میں

کس کی بنی ہے عالم ناپاسیدار میں

ردیف: میں

دیار، ناپاسیدار

قافیہ:

دعا میں ذکر کیوں ہو مددعا کا

کہ شیوه نہیں اہل رضا کا

ردیف: کا

مددعا، رضا

شعر نمبر 5

قافیہ:

درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے:

جواب کے لئے "کشیر الانتخابی سوالات" ملاحظہ کیجئے۔

جواب

سوال 7 اس نظم میں مجاز مرسل کے طور پر کون کون سے لفظ استعمال ہوئے ہیں؟

جواب

ترک و عرب کی داستان۔

نیل کے ساحل سے تابہ خاک کا شفر

سو زوساز۔ مانند آب ارزان۔

ترک و عرب کی داستان۔

جواب

WWW.USMANWEB.COM

All Classes Chapter Wise Notes

Punjab Boards | Sindh Boards | KPK Boards | Balochistan Boards

AJK Boards | Federal Boards

تمام کلاسز کے نوٹس، سابقہ پیپرز، گیس پیپرز، معمودی مشقیں وغیرہ اب آن لائن حاصل کریں
پنجاب بورڈز، فیڈرل بورڈز، سندھ بورڈز، بلوچستان بورڈز، خیبر پختونخواہ بورڈز، آزاد کشمیر بورڈز کے نوٹس فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

9th Class
Notes | Past Papers

WWW.USMANWEB.COM

10th Class
Notes | Past Papers

WWW.USMANWEB.COM

11th Class
Notes | Past Papers

12th Class
Notes | Past Papers

تمام کلاسز کے نوٹس سابقہ پیپرز مکمل حل شدہ مشقیں بلکل فری ڈاؤن لوڈ کریں اور کسی بھی کتاب کی سوفٹ کاپی میں حاصل کرنے کے لیے ہمارے وائس اپ گروپ کو جوائن کریں۔

WhatsApp Group 0306-8475285

www.USMANWEB.COM

www.USMANWEB.COM